مترادف ہے۔ حافظ محمد میمون نے کہا کہ آزادی کی قدر یہ ہے کہ ہم وطن کی حفاظت کریں۔ محمد قاسم نے کہا کہ مسلمانوں نے آزادی کے لئے مثالی قربانی دی ہے۔ حضرت امیرِ شریعت کے پوتے اور حضرت سید عطاء المؤمن بخاری کے فرزند سید عطاء اللہ بخاری نے اپنی پر جوش تقریر میں کہا کہ آزادی ایک نعمت ہے مگر ہمارے حکمرانوں نے اس نعمت کی قدر نہیں کی۔ ملک میں آزادی کے نام پر غلامی کا سبق دیا جارہا ہے۔ دینی اعمال کی آزادی سلب کر کے شیطانی اعمال کے لئے کھلی آزادی دے دی گئی ہے جس کا نتیجہ بدامنی اور اخلاق باختگی کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم حقیقی معنوں میں اس وقت آزاد ہوں گے جب اس ملک میں دینِ اسلام کی حاکمیت قائم ہو جائے گی اور ہمیں اس مقصد کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دینی چاہئیں۔

طلباء کے خطاب کے بعد، مدرسہ کے استاذ مولانا ضیاء الرحمن، صدر مجلس مولانا عبدالستار جھنگوی اور مہمانِ خصوصی سید محمد کفیل بخاری نے طلباء سے خطاب کیا۔

سید محمد کفیل بخاری نے طلباء عزیز کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے جذبات کی ترجمانی کی اور آزادی کے مفہوم، تحریکِ آزادی میں مسلمان جماعتوں کی جدوجہد، ایثار اور قربانی، کے واقعات کو نہایت سلیس انداز میں بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ برصغیر میں آزادی روح علماء حق نے پھونکی اور قوم کی غلامی کے خلاف ابھارا۔ برصغیر کی دیگر مسلم جماعتوں میں مجلس احرارِ اسلام کا کردار تاریخ کا زریں باب ہے۔ آخر میں اجتماعی دعاء کے ساتھ تقریب اختتام پزیر ہوئی۔

دعاء صحت

جلال پور پیر والہ سے ہمارے مہربان محترم عبدالرحمن جامی اور ان کی والدہ ماجدہ گزشتہ چند ماہ سے علیل ہیں۔ بستی مولویاں رحیم یارخان سے احرار کارکن محترم حافظ عبدالرحیم نیاز صاحب کی اہلیہ محترمہ علیل ہیں اور ان دونوں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعاء فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مریضوں کو شفاءِ کاملہ عطا فرمائے (آمین)

واقعہ کربلا اور اس کا پسِ منظر

مولانا عتیق الرحمن سنبھلی

ایک نئے مطالعے کی روشنی میں

تحقیق کی دنیا میں علماء اور دانشوروں سے دادو تحسین وصول کرنے والی
نہایت متوازن اور مسلکِ حق کی ترجمان کتاب

قیمت 150 روپے

بخاری اکیڈمی مہربان کالونی ملتان۔